© rasailojaraid.com

مطبوعات

احسن المقال فی رویت الہلال (بزبان اردو) تالیف مولانا عبیداللہ صاحب مجہری ضخامت ۴۸ صفحات قیمت ۴ر

ملنے کا پتہ: سلیمانی پریس۔ شاہ کی املی پٹنہ

رویت ہلال کے باب میں عام غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے کہ اس کا ثبوت "شہادت شرعیہ" کے بغیر نہیں ہو سکتا اور یہ کہ شہادت کے لیے جو شروط و قیود معلوم و معروف ہیں ان سب کا لحاظ کرنا رویت کی خبر پر اعتماد کرنے کے لیے ضروری ہے۔ انہی غلط فہمیوں کی بنا پر خطوط، اخبارات، ٹیلیفون اور تار کی اطلاعوں کو "مطلقاً" ناقابل اعتماد ٹھیرایا جاتا ہے حتیٰ کہ ان ذرائع سے متواتر خبریں پہنچنے پر بھی ایک شہر کے لوگ صوم و افطار اور عید اضحیٰ کے بارے میں صرف اپنے شہر کی رویت ہی پر اعتماد کیا کرتے ہیں۔ ہندوستان میں اس وجہ سے جو افتراق برپا ہے، اور جس طرح عیدین اور آغاز ماہ رمضان میں اختلاف عمل رونما ہوتا ہے اس کی کیفیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ضرورت تھی کہ خالص علمی طریق پر اس مسئلہ کی تحقیق کی جاتی تاکہ شریعت کے حقیقی احکام پر جو پردے مدتہائے دراز کی غلط فہمیوں سے پڑ گئے ہیں وہ اٹھ جاتے۔

اللہ مصنف کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے اس ضرورت کو باحسن وجوہ پورا کر دیا ہے۔ رویت اور شہادت کے اصولی فرق کو جس خوبی سے انہوں نے واضح کیا ہے وہ صرف رویت ہلال ہی کے باب میں نہیں بلکہ دوسرے علمی و دینی مسائل میں بھی مفید ہوگا جن میں قلت علم کی وجہ سے آج کل لوگ عموماً ٹھوکریں کھایا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ خط، تار، ٹیلیفون اور اخبارات کی اطلاعات کے باب میں بھی ان کی تحقیق غایت درجہ تشفی بخش ہے، اور مزید خوشی کی بات یہ ہے کہ اجتہاد میں جس اعتدال اور احتیاط کی ضرورت ہے اس کو بھی انہوں نے پوری طرح ملحوظ رکھا ہے۔ لیکن ان کا یہ رسالہ صرف علماء کے لیے مفید ہے۔ بہتر ہو کہ دقیق علمی بحثوں سے قطع نظر کر کے ایک مختصر سا رسالہ اور شائع کیا جائے جس

© rasailojaraid.com